باب۔29

نماز

☆ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ۔

ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ (سورۃ الفاتحہ: آیت 4 کا حصہ)

☆ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔

ترجمہ: پھر نماز پڑھو تمھارے پروردگار کی اور قربانی کرو۔(سورۃ الکوثر: آیت 2)

نماز تمام مخلوقات کی عبادتوں پر مشتمل ایک عبادت ہے۔ مثلاً درخت سیدھا کھڑا ہے اور خدا کی یاد میں مشغول ہے۔ جانور سر جھکائے ہوئے ہیں۔ انسان بھی رکوع میں ان ہی کی طرح سر جھکا کر عبادت کرتا ہے۔ پہاڑ اپنی جگہ پر خاموش بیٹھا ہوا ہے۔ التحیات پڑھتے وقت نمازی پہاڑ کا کام کر رہا ہے۔ بیلیں زمین پر پڑی ہیں تو مصلّی بھی سجدہ کے وقت زمین پر سر رکھ کر عبادت کرتا ہے۔ ہمارے پاس ہر چیز خدا کی یاد میں سرگرم ہے۔ مگر ان کی تسبیح سے تم واقف نہیں۔وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَـٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ(سورۃ الاسراء: آیت 44)۔

صاحبو! نماز میں کونسی عبادت ہے کہ نہیں ہے۔ نماز میں کھا پی نہیں سکتے، یہ روزہ کا ایک رنگ ہے۔ بات نہیں کرسکتے، یہ ایک قسم کا صومِ مریم ہے۔ تکبیرات اس میں ہیں، جو خدا کی بزرگی کو ظاہر کرتی ہیں۔ قرآن، نماز میں ہے۔ تسبیح، اس میں ہے یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلي۔ التحیات کا کیا پوچھنا، معراج شریف کا نمونہ ہے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم دربارِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں، "اَلتَّحِيّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ"۔ جس پر اللہ فرماتا ہے، "اَلسَّلَامُ عَلَیکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَتُه اللهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔ پھر امّتِ محمدی کے خیال سے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، " اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلي عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ "۔ دیکھو صالحین کے ساتھ ہم گنہ گاروں کو بھی " عَلَيْنَا" کہہ کر اپنے ساتھ لے لیا۔ پھر ہر ایک فرشتہ کہتا ہے، "اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْ لُهٗ "۔ نماز میں درود بھی ہے۔ اور آخر میں لوگوں کے لیے دعا بھی ہے۔

نماز باجماعت سے نمازی اپنی انانیت کی نفی بھی کر دیتا ہے۔ پھر اچھوں کو اپنے ساتھ کر لیتا ہے کہ ان کے طفیل سے شاید خود کی نماز بھی قبول ہو جائے۔ جماعت کا تنہا کے مقابل 27 گنا ثواب زیادہ ہے۔ یاد رہے کہ بہ نسبت ایک چراغ کے بہت سے چراغوں سے روشنی زیادہ ہوتی ہے۔ ادراک و ابصار زیادہ ہوتا ہے۔ مخلصین کے پر خلوص تموجِ خیالات کا اثر دوسروں پر بھی ہوتا ہے۔ ہر شخص کچھ نہ کچھ برقی اثر رکھتا ہے۔ آدمی زیادہ جمع ہوں تو برقی قوت بھی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

صاحبو! باجماعت نماز سے، تنظیم اور امیر کی اطاعت کی دن میں پانچ مرتبہ عبادت اور مشق کرائی جاتی ہے۔ اس میں حاکم کے احکام پر عمل کرنے کی تاکید ہے۔ دیکھو۔۔۔! جب تک کسی کو امام بنایا نہ تھا آزاد تھے۔ جب امام بنالیا تو اس کے ہر کام کی اطاعت ضروری ہے۔ حکم پر نماز شروع کی جاتی ہے۔ دست بستہ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حکم پر ہی رکوع کرتے ہیں اور حکم ہی پر سجدہ۔ التحیات کے لیے بیٹھنا بھی حکم کے تابع ہے۔ یہاں تک کہ حکم ہی پر سلام پھیر کر نماز ختم کرتے ہیں۔ نماز میں فوجی ڈرل ہے۔ صف بندی کی عادت ہے۔ یہ اذان کیا ہے؟۔۔۔ فوجی بگل بج رہا ہے۔ جو فوج بگل کی آواز پر جمع نہ ہو وہ نافرمان کہلائے اور ناکارہ ہو جائے۔ نماز پر غور کرو کہ کس طرح تمام اعضا میں حرکت ہے۔ نماز ایسی ہلکی ورزش ہے کہ مرد، عورت، بچے اور بوڑھے سب اسے کر سکتے ہیں۔ یہ آرام طلبوں کے حق میں ورزش ہے تو محنتی لوگوں کے لیے آرام، وقفہ اور دم لینا ہے۔

{ حوالہ تفسیر صدیقی - سورۃ الفاتحہ صفحہ 12، 22 تا 24 اور پارہ 30 صفحہ 157، 185}

متفرقات - Miscellaneous

دیکھو! علم اور چیز ہے اور تزکیۂ نفس یا self refinement اور چیز ہے۔ باتوں سے تزکیۂ نفس نہیں ہوتا۔ یہ عملی چیز ہے، روحانی چیز ہے، نفسانی چیز ہے۔ رسول اللہؐ صحابہ کا تزکیہ کس طرح فرماتے۔۔؟ کسی کو اپنے سینے سے لگا لیا ان کا شرک و کفر دور ہو گیا، کسی کو فرمایا، دامن پھیلاؤ اور پھر اشارہ سے کچھ عطا کیا ان کو علم اور حضورِ قلب مل گیا۔ صحابہ کرام کہتے تھے کہ جب ہم دربارِ نبوتؐ میں رہتے تو ہماری دل کی کیفیت جدا رہتی۔ پس معلوم ہوا تزکیۂ نفس روح سے ہوتا ہے۔ اس کے حصول کی دو صورتیں ہیں۔(1) توجہ خاص یعنی special attention سے یا (2) صحبتِ نیک سے۔۔۔ نیک صحبت سے جو فیض حاصل ہوتا ہے اس کو تموج یا vibration کہتے ہیں۔ یاد رکھو! تم کسی اچھے کے پاس بیٹھو گے تو ان کی اچھائی کے تموج سے تم بھی اچھے ہو جاؤ گے۔ بُرے کے پاس بیٹھو گے تو ان کی برائی کے تموج سے تم بھی خراب ہو جاؤ گے۔

{ حوالہ تفسیر صدیقی - پارہ 28 صفحہ 55 اور 56 }